حضرت مولانا زبیر احمد قاسمیؒ

مولانا زبیر احمد قاسمی کی پیدائش سن 1359ھ مطابق 1938ء کو جناب عبدالشکور کے گھر چندرسین پور ضلع مدھوبنی بہار میں ہوئی اور وفات ۱۳/جنوری 2019ء صبح ساڑھے چھ بجے ہوئی۔

ابتدائی تعلیم:

مولانا کی ابتدائی تعلیم مدرسہ بشارت العلوم دربھنگہ میں ہوئی، جہاں آپ کے مشفق استاذ مولانا سعید احمد صاحب تھے۔

اعلیٰ تعلیم:

1377ھ میں آپ دارالعلوم دیوبند میں داخل ہوئے اور 1379ھ میں دورہ حدیث شریف سے فارغ ہوئے، آپ کے مشہور اساتذہ میں مولانا فخر الدین صاحب، مولانا ابراہیم بلیاوی صاحب اور مولانا فخرالحسن صاحب تھے۔

تدریسی دور:

دارالعلوم دیوبند سے فراغت کے بعد بشارت العلوم ضلع دربھنگہ ہی میں بحیثیت مدرس مقرر ہوئے، چند سال یہاں قیام کے بعد بہار کا قدیم ادارہ جامعہ عربیہ اشرف العلوم کنہواں ضلع سیتامڑھی تشریف لے گئے، جہاں 14 سال تک ابتدائی سے متوسطات تک کی کتابیں پڑھاتے رہے، پھر جامعہ قاسمیہ گیا میں ایک سال قیام کیا، 1398ھ میں جامعہ رحمانی مونگیر تشریف لائے اور 1406ھ تک متوسطات اور علیا کی کتابیں پڑھاتے رہے، پھر مفتاح العلوم مئو میں شیخ الحدیث کی حیثیت سے ایک سال قیام کیا اور بالآخر حضرت مولانا محمد رضوان القاسمیؒ کی پرخلوص دعوت پر دارالعلوم سبیل السلام حیدرآباد تشریف لے گئے اور شیخ الحدیث کی حیثیت سے 1412ھ تک رہے۔

آپ 1412ھ سے تاحیات بحیثیت ناظم وذمہ دار اعلیٰ اشرف العلوم کنہواں سیتامڑھی کو ترقی دی۔

اکیڈمی کی رکنیت:

اکیڈمی کے قیام سے ہی آپ اس کے رکن اساسی رہے اور اس کی میٹنگوں اور اجلاس میں اہتمام کے ساتھ شرکت کرتے رہے۔

تصانیف:

پوتے کا وراثت میں حصہ، معاشرتی مسائل کا حل، علامہ ابن تیمیہ اور ان کے تجدیدی کارنامے، اعضاء کی پیوند کاری، زکوۃ برائے سادات، قتل بہ جذبہ رحم، احکام عشر وخراج، بیع مرابحہ، انشورنس، نکاح میں شرط لگانا، احکام مساجد واوقاف، غیر سودی بنکاری، مسئلہ ولایت وکفاءت

☆☆☆